



ریچھ کا بچہ

کل راہ میں جاتے جو ملا ریچھ کا بچا لے آئے وہیں ہم بھی اٹھا ریچھ کا بچا
 سو نعمتیں کھا کھا کے پلا ریچھ کا بچا جس وقت بڑھا ریچھ ہوا ریچھ کا بچا
 جب ہم بھی چلے ساتھ چلا ریچھ کا بچا
 کہتا تھا کوئی ہم سے میاں آؤ قلندر وہ کیا ہوئے اگلے جو تمہارے تھے وہ بندر
 ہم اُن سے یہ کہتے تھے یہ پیشہ ہے قلندر ہاں چھوڑ دیا بابا اُنھیں جنگلے کے اندر
 جس دن سے خدا نے یہ دیا ریچھ کا بچا
 مدت میں اب اس بچے کو ہم نے ہے سدھایا لڑنے کے سوا ناچ بھی اس کو ہے سکھایا
 یہ کہہ کے جو ڈھیلی کے تیں گت پہ بجایا اس ڈھب سے اُسے چوک کے جمگھٹ میں نچایا
 جو سب کی نگاہوں میں گھبرا ریچھ کا بچا



جب ہم نے اٹھا ہاتھ کڑوں کو جو ہلایا خم ٹھوک پہلواں کی طرح سامنے آیا
لپٹا تو یہ کُشتی کا ہنر آن دکھایا جو چھوٹے بڑے جتنے تھے اُن سب کو رُجھایا

ہم بھی نہ تھکے اور نہ تھکا ریچھ کا بچا

جس دِن سے نظیر اپنے، تو دل شاد یہی ہیں جاتے ہیں جدھر کو اُدھر ارشاد یہی ہیں

سب کہتے ہیں وہ صاحب ایجاد یہی ہیں کیا دیکھتے ہو تم کھڑے، اُستاد یہی ہیں

کل چوک میں تھا جن کا لڑا ریچھ کا بچا

(نظیر اکبر آبادی)



نعمت	:	اچھی چیز، مال و دولت
قلندر	:	آزاد اور بے فکر آدمی
پیشہ	:	ہنر، کام
جنگلا	:	لکڑی یا لوہے کی چھڑوں کا چھوٹا سا گھر، جس میں جانور رکھے جاتے ہیں
مدّت	:	عرصہ، وقت
سدھانا	:	تربیت دینا، جانوروں کو مانوس کرنا
ڈھپلی	:	ایک چھوٹا سا باج جس پر جھلی مڑھی ہوتی ہے
کے تیں	:	کو
گت	:	طرز، سُر، گانے یا راگ کے بول
ڈھب	:	ڈھنگ، طور طریقہ
نگاہوں میں گھبا	:	اچھا لگا
خم ٹھوک	:	گشتی سے پہلے پہلوان کا بازو اور ان پر ہاتھ مارنا
رجھایا	:	خوش کیا، دل میں گھر کیا
دل شاد	:	خوش
ایجاد	:	وجود میں لانا، کھوج



غور کیجیے:

- نظیر اکبر آبادی کو عوامی شاعر کہا جاتا ہے۔ انھوں نے ہندوستانی موسم، پھل پھول، جانور، مقامات، رسم و رواج اور تہواروں پر بہت اچھی نظمیں لکھیں ہیں۔
- 'ریچھ کا بچہ' ان کی مشہور نظم ہے جس میں انھوں نے انسان اور جانور کے بیچ دوستی کے رشتے کو دل چسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- نظم کے پہلے بند میں شاعر نے کیا بات کہی ہے؟
- 2- ریچھ کے بچے کو سب کی نگاہوں میں کھینے کے لیے کیا کیا جتن کیے گئے؟
- 3- بندر اور ریچھ کو سدھا کر کیا کام لیا جاتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے مصرعے پورے کیجیے:



- 1- سو کھا کھا کے پلا ریچھ کا بچا (نعمتیں / چیزیں)
- 2- وہ کیا ہوئے اگلے جو تمھارے تھے وہ (ہاتھی / بندر)
- 3- جو سب کی نگاہوں میں ریچھ کا بچا (گھبرا / بسا)
- 4- لپٹا تو یہ گشتی کا آن دکھایا (کلا / ہنر)
- 5- کل چوک میں تھا جن کا ریچھ کا بچا (ڈٹا / لڑا)

ان لفظوں سے جملے بنائیے:



قلندر بندر ناچ گشتی ایجاد

’الف‘ اور ’ب‘ کے کالم میں بے ترتیب مصرعے لکھے ہوئے ہیں۔ اُن کو صحیح ترتیب میں لکھ کر شعر مکمل کیجیے:



’ب‘	’الف‘
لڑنے کے سوا ناچ بھی اس کو ہے سکھایا	سب کہتے ہیں وہ صاحب ایجاد یہی ہیں
نم ٹھوک پہلواں کی طرح سامنے آیا	ہم ان سے یہ کہتے تھے یہ پیشہ ہے قلندر
اس دُھب سے اُسے چوک کے جمگھٹ میں نچایا	جب ہم نے اٹھا ہاتھ کڑوں کو جو ہلایا
ہاں چھوڑ دیا بابا اُنھیں جنگلے کے اندر	یہ کہہ کے جو دھیلی کے تین گت پہ بجایا
کیا دیکھتے ہو تم کھڑے، اُستاد یہی ہیں	مدّت میں اب اس بچے کو ہم نے ہسداہایا

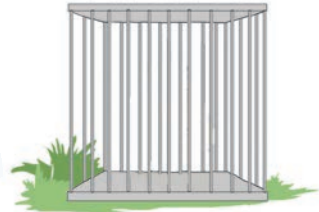
Handwriting practice lines with five sets of dotted lines for tracing and five sets of solid lines for independent writing.

درست املا والے لفظ پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے:



<input type="checkbox"/>	قلندر	•	<input type="checkbox"/>	وکت	•	<input type="checkbox"/>	نعمط	•
<input type="checkbox"/>	کھم	•	<input type="checkbox"/>	مدّت	•	<input type="checkbox"/>	پیسہ	•
<input type="checkbox"/>	ارشاد	•	<input type="checkbox"/>	قشتی	•	<input type="checkbox"/>	دل شاد	•

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:





رپچھ	قلندر	مدّت	جمگھٹ	ٹھوک

